افکار و آراء

چند خطوط

محترمی !...

آپ نے میری کتاب "خانوادۂ قاضی بدرالدولہ" کی جو قدر فرمائی ہے اس کے لئے صد درجہ شکر گزار ہوں۔ مجھ جیسے ایک دور افتادہ خادم علم کے لئے رسالہ "الرحیم" کا زریں تحفہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ انشاءاللہ اس سے ضرور علمی استفادہ کرونگا اور اس کو پڑھنے کے بعد اپنے تاثرات ظاہر کرسکوں گا۔ رسالہ ابھی تک نہیں ملا۔ ایک دو دن کے اندر مل جائیگا۔

یہ معلوم کرکے اور بھی مسرت ہوئی کہ صیغۂ اوقاف کے چیف ایڈمنسٹریٹر ہمارے مشہور و معروف اور مقبول اہل قلم مولانا اکرام صاحب ہیں جنہوں نے شبلی نامہ، موج کوثر، آب کوثر وغیرہ لکھ کر ہند و پاک کے اہل قلم سے خراج تحسین حاصل کیا ہے ہمیں پوری امید ہے کہ ان کی رہنمائی میں شاہ ولی اللہ اکیڈمی کے ارباب علم و قلم نمایاں علمی و ثقافتی خدمت انجام دیں گے۔

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی مختلف کتابوں کے اردو ترجمے شائع ہو چکے ہیں۔ مگر ان میں سے بعض کی زبان صاف اور واضح نہیں ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان کی تمام تصنیفات کے ترجموں پر نظر ثانی کی جائے اور جن کتابوں کا ترجمہ نہیں ہے ان کا ترجمہ اچھی کتابت اور طباعت کے ساتھ کیا جائے۔ آجکل پاکستان سے بہت سی عمدہ کتابیں شائع ہو رہی ہیں۔ مگر معلوم نہیں ان میں جدید طباعت کے اصول کیوں ملحوظ نہیں ہوتے مثلاً ہر کتاب کے صفحہ پر کتاب کا نام اور زیر تذکرہ مضمون کا ذکر ہونا چاہیئے۔ اگر اس کا ایک کاغذ بھی علیحدہ کر دیا جائے تو فوراً معلوم کیا جاسکے کہ یہ کس کتاب کا ہے۔

محمد یوسف کوکن عمری (نائب صدر دارالتصنیف) ہیڈ شعبۂ عربی و فارسی و اردو، مدراس یونیورسٹی